برائے صفحہ ۷۱

عاقِل کی کہانی

کسی گاؤں میں ایک نابینا لڑکا رہتا تھا۔ اس کا نام عاقِل تھا۔ عاقِل کو بچپن سے کچھ نظر نہیں آتا تھا۔ دن ہو یا رات، سب کچھ ایک جیسا لگتا تھا۔

ایک رات اسے کسی کام سے باہر جانا پڑا۔ اس نے ایک لالٹین جلائی اور ہاتھ میں لے کر باہر نکل گیا۔ لوگوں نے جب اسے دیکھا تو حیران رہ گئے۔ کچھ لوگ ہنسنے لگے۔ وہ کہنے لگے، ”یہ لڑکا کتنا عجیب ہے! اسے تو کچھ نظر نہیں آتا، پھر لالٹین کیوں لے کر جا رہا ہے؟“

عاقِل نے ان کی بات سنی تو مسکرا دیا۔ اس نے نرمی سے کہا، ”مجھے تو واقعی کچھ نظر نہیں آتا۔ میرے لیے دن اور رات ایک جیسے ہیں۔ لیکن میں لالٹین اس لیے ساتھ رکھتا ہوں تاکہ دوسرے لوگ مجھے دیکھ سکیں اور مجھ سے ٹکرا نہ جائیں۔“

یہ سن کر سب لوگ خاموش ہو گئے۔ اب انھیں پتا چلا کہ عاقِل کتنا سمجھ دار لڑکا ہے۔